بسم اللہ الرحمن الرحیم

خلاصہ درس ۱۴

نبوت: نبی کو پہچاننے کا طریقہ

بعثت کی ضرورت اور نبی کی ذمہ داریاں:

۱۔ قانون الٰہی کو پہنچانا اور عمل کر کے دکھانا

اللہ جل جلالہ قانون بناتا ہے اور پیغمبروں کو بھیجتا ہے تاکہ عمل کر کے دکھائیں اور جتنی زیادہ معاشرہ میں صلاحیت ہوتی ہے اسی حساب سے انبیاء الٰہی قانون کو عملی جامہ پہناتے ہیں۔

۲۔ تعلیم

انبیاء کا ایک کام یہ بھی ہے کہ انسان کو تعلیم دیں اور ان چیزوں سے آگاہ کریں جس تک انسان کی رسائی نہیں ہے۔ یقیناً خداوند عالم نے اس دنیا کو اتنی پیچیدگیوں اور اہتمام کے ساتھ بغیر مقصد کے خلق نہیں کیا اور وہ مقصد تکامل ہے۔ اور اس تکامل کے راستہ کو طی کرنے کی تعلیم بھی انبیاء دیں گے۔ تعلیم سے مراد فقط دینی اور آخرت سے مربوط چیزیں نہیں بلکہ دنیاوی ضروریات سے مربوط چیزوں کی بھی انبیاء نے تعلیم دی ہے۔ مثلاً مختلف امراض کا علاج اور دواوں کی تعلیم، معماری کی تعلیم، کیمیا کی تعلیم، وغیرہ

۳۔ تربیت

انسان کو تعلیم کے ساتھ تربیت کی بھی ضرورت ہے اور ضروری ہے کہ عملی طور پر کوئی الٰہی تعلیمات پر عمل کر کے دکھائے۔ اسی تربیت کے لئے انبیاء نے انسانی اقدار سے روشناس کروایا اور اخلاقی مفاہیم کو انسانوں تک پہنچایا مثلاً ایثار، محبت، عدالت وغیرہ۔

۴۔ اختلافات کو دور کرنا

انبیاء کو بھیجنے کی ایک اہم ضرورت یہ بھی تھی کہ لوگوں کے درمیان جو اختلافات پیش آتے ہیں انکو دور کریں اور لوگوں کی اصلاح کریں اور انکے درمیان عدل وانصاف سے حکم کریں۔

نبی کو کیسے پہچانیں؟

اب جبکہ ہم انبیاء کی ضرورت اور انکی اتباع کرنے کی اہمیت کو سمجھ چکے ہیں تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم انبیاء کو کیسے پہچانیں۔ وہ کون سے ملاک ہیں کہ جنکی مدد سے ہم پہچان سکتے ہیں کہ فلاں شخص نبی ہے۔ علماء نے بہت سے راستے بتائے ہیں جن میں سے ہم یہاں تین اہم ملاکات کو ذکر کر رہے ہیں۔

الف) زندگی کا مطالعہ

کسی بھی شخص کی شخصیت کو سمجھنے اور پرکھنے کے لئے ضروری ہے کہ اسکی زندگی کے حالات کو کا جائزہ لیا جائے۔ کسی بھی شخص کی رفتار اور گفتار کو دیکھ کر اسکے کردار کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ لہذا کسی نبی کو پہچاننے کے لئے بھی یہ راستہ اپنایا جا سکتا ہے۔ جس شخص کے بارے میں معلوم کرنا ہو کہ یہ نبی ہے کہ نہیں، یہ دیکھنا چاہئے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے اور اس کا عمل کیسا ہے۔ کیا اسکی باتیں وحی اور غیب کی باتیں ہیں؟ کیا وہ اپنے اعمال میں عادل ہے؟ کیا اسکے قول اور عمل میں مطابقت ہے؟ کیا وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے؟ کیا وہ گناہ اور برائیوں سے پاک ہے؟ کیا وہ کسی واحد خدا کی طرف دعوت دے رہا ہے؟ اگر کسی شخص کی زندگی کا مطالعہ کرنے کہ بات یہ سب باتیں اس شخص میں نظر آتی ہیں تو اسکا مطلب وہ نبی ہے۔

ب) معجزہ

معجزہ انبیاء کی حقانیت کی دلیل ہوتا ہے۔ معجزہ یعنی ایسا کام جو بشر کی طاقت سے باہر ہو اور مافوق طبیعت ہو۔ ضروری ہے کہ اس معجزہ کے ساتھ ساتھ نبوت کا دعویٰ کیا جائے اور تحدی بھی کی جائے، یعنی کھلا چیلینج کیا جائے کہ اگر کوئی اور نبی ہے تو معجزہ کر کے دکھائے۔

ج) پہلے نبی کی بشارت

کسی نبی کو پہچاننے کا ایک اطمینان بخش راستہ یہ بھی ہی کہ ما قبل والے نبی نے آنے والے نبی کی بشارت دی ہو اور یہ اعلان کیا ہو کہ میرے بعد بھی کوئی نبی آئے گا۔ اگر ایسا ہوا کہ ما قبل والے نبی نے بتادیا کہ میرے بعد فلاں شخص نبی ہو گا یا اس شخص کی فلاں نشانیاں ہیں تو یہ بھی نبی کو پہچاننے کا اہم ملاک ہے۔

جیسا کہ قرآن میں بیان ہو کہ: وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّـهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَـٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ [اور وہ وقت یاد کرو جب عیسیٰ (ع) بن مریم (ع) نے کہا کہ اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا (بھیجا ہوا) رسول ہوں میں اس تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں جو مجھ سے پہلے آئی ہے (اور جو موجود ہے) اور خوشخبری دینے والا ہوں ایک رسول (ص) کی جو میرے بعد آئے گا جس کا نام احمد (ص) ہو گا پھر جب وہ کھلی نشانیاں (معجزے) لے کر ان کے پاس آئے تو ان لوگوں نے کہا کہ یہ تو کھلا ہو جادو ہے۔] [1]

---

[1] سورہ صف 6